Official Spokesperson's response to a query about remarks by Chinese MFA Spokesperson on 29 September 2021 regarding the border situation

September 30, 2021

سرحدی صورتحال سے متعلق 29 ستمبر 2021 کو چینی وزارت خارجہ کے ترجمان کے ریمارکس کے بارے میں ایک سوال کے حوالے سے سرکاری ترجمان کا جواب

30 ستمبر، 2021

سرحدی صورتحال سے متعلق 29 ستمبر 2021 کو چینی وزارت خارجہ کے ترجمان کے ریمارکس کے بارے میں ایک سوال کے حوالے سے سرکاری ترجمان جناب ارندم باغچی نے کہا:

ہم نے کچھ دن پہلے ہی اپنی پوزیشن واضح کر دی تھی کہ ہم ایسے بیانات کو مسترد کرتے ہیں جن کی حقائق کے حوالے سے کوئی بنیاد نہیں ہے۔ یہ چین کی طرف سے بڑی تعداد میں فوجیوں کو اکٹھا کرنے، ان کے اشتعال انگیز رویے اور یکطرفہ طور پر ہمارے تمام دوطرفہ معاہدوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے صورت حال کو تبدیل کرنے کی کوشش تھی جس کے نتیجے میں مشرقی لداخ میں ایل اے سی پر امن وسکون کو شدید نقصان پہنچا۔ چین سرحدی علاقوں میں بڑی تعداد میں فوج اور اسلحہ کی تعیناتی جاری رکھے ہوئے ہے۔ یہ چینی اقدامات کے جواب میں تھا کہ ہماری مسلح افواج کو ان علاقوں میں مناسب جوابی تعیناتیاں کرنا پڑیں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ ہندوستان کے سیکورٹی مفادات مکمل طور پر محفوظ رہیں۔ جیسا کہ بھارتی وزیر خارجہ نے اس ماہ کے شروع میں چینی وزیر خارجہ کے ساتھ اپنی ملاقات میں زور دیا، یہ ہماری توقع ہے کہ چینی فریق مشرقی لداخ میں ایل اے سی پر باقی مسائل کے جلد حل کے لیے کام کرے گا جبکہ دو طرفہ معاہدوں اور پروٹوکول کی مکمل پاسداری کرے گا۔

نئی دہلی

30 ستمبر، 2021

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA’s website and may be referred to as the official press release.